مکمل گرفت تھی، اس ریاست کے بدولت اردو زبان کو بہت ترقی ہوئی، جدید علوم وفنون اردو میں منتقل ہوئے، دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ نے شاندار علمی کام انجام دیئے۔

اردو سے پہلے فارسی ریاستی زبان تھی، اردو کے رواج باوجود علاقائی زبانوں میں ابتدائی تعلیم وتربیت کا رواج تھے، جیسے تلنگی، مرھٹی، کنٹری وغیرہ مصنف نے حیدرآباد حکومت کے خلاف کانگریس کی ہندو پرستی اور مسلمانوں کے قتل عام ۱۹۴۷ء کے بعد جب حیدرآباد دکن نے آزادی کا اعلان کیا تو اس کے خلاف حکومت ہند نے پولیس ایکشن شروع کردیا، اس صورت حال کو مصنف نے تفصیل سے بیان کیا ہے اور ان مؤرخوں سے شدید اختلاف کیا ہے، جنہوں نے اپنے بیانات وکتب میں ان حقائق کو چھپایا ہے۔

مصنف نے کشمیر اور دکن کا موازنہ بھی کیا ہے، قاسم رضوی اور حیدرآباد دکن کے حوالہ سے صحیح تاریخ بیان کرنے کی کوشش کی۔

مناسب ہوتا کہ مقدمہ میں قدیم وجدید کتب کا حوالہ دے دیتے اور جن باتوں کے خود شاہد نہیں ہیں، ان باتوں پر اخباری رپورٹوں وکتب کے مکمل حوالہ دے دیتے تو زیادہ مستند مآخذ بن جاتا، امید ہے کہ اگلی طباعت میں دستاویزات کا عکس بھی منسلک کردیا جائے گا۔

کتاب کا نام : جاپان میں آٹھ دن
مصنف : ایم اے عزیز انجینئر
ناشر : ایم اے عزیز
قیمت : ۲۰۰ روپے ۱۱۰ صفحات

جاپان دنیا کا اہم ترین ملک ہے لیکن اس پر اردو میں مواد نہ ہونے کے برابر ہے، مصنف نے جاپان کے حالات القاظ میں بیان کرنے کے ساتھ خوبصورت تصاویر ہمراہ منسلک کرکے چار چاند لگادیا ہے۔ مصنف نے اپنے سفر کو کارآمد بنایا اور اہل زبان کے لئے جاپان سے متعلق بنیادی مواد فراہم کرکے اس ملک کی صحیح عکاسی کی ہے۔ مصنف نے بتایا ہے کہ جاپانیوں کا

مذہب شنتو Shinto ہے، یہ پہلے سرکاری مذہب تھا، اب کوئی مذہب سرکاری نہیں، لیکن بدھ مت کا بکثرت رواج ہے، عیسائیت بھی ہے، اب مسلمان بھی تین لاکھ کی تعداد میں ہیں ۱۹۳۵ء میں بنے میں پہلی مسجد تعمیر ہوئی، جاپان کی اپنی فوج نہیں ہے اور یہ وہ ملک ہے، جو امریکہ کی عالمی دہشت گردی کا شکار ہوا، اس کے دو شہر ناگاساکی اور ہیروشیما ایٹم بم کے ذریعہ نیست و نابود کردیئے گئے، اس کے باوجود جاپان آج بھی امریکہ کا دوست ہے، اس کی حفاظت امریکہ کے ذمہ ہے، میں سمجھنے سے قاصر ہوں یہ انسانی حمیت وغیرت کا کون سا پیمانہ ہے، امریکہ پاکستان کے سرحدی علاقوں پر جو ڈرون حملے کررہا ہے، ڈاکٹر عافیہ کے ساتھ جو سلوک کررہا ہے، گوانتا موبے میں جو کچھ کیا ہے، پاکستان کی اکثریت اس بنیاد پر نہ صرف امریکہ سے نفرت کرتی ہے، بلکہ نفرت کا اظہار بھی کرتی ہے، جاپانی کیسی قوم ہے، ان کی تہذیب بھی اختیار کررہی ہے، ان کی عالمی دہشت گردی کے لئے فنڈنگ بھی کررہی ہے۔

مصنف نے یہ بہت اچھی کوشش کی ہے، جس سے سبق ملتا ہے کہ جاپان نے شکست کھانے کے بعد من حیث القوم جدوجہد جاری رکھی، آج دنیا کی معاشی اعتبار سے سپر طاقت ہے، ضرورت ہے ان کی کامیابیوں اور اسلام کے فروغ کے حوالہ سے مزید مواد و تحقیق کی ضرورت ہے، آخر میں اس کاوش پر مصنف کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

کتاب کا نام : اور ایک سچ

مصنف : شاہدہ کنول

ناشر : فرید پبلشرز اردو بازار کراچی فروری ۲۰۰۹ء

قیمت : ۲۰۰ روپے ۱۴۴ ص

محترمہ شاہدہ صاحبہ آرٹس کونسل کی انتظامی ذمہ داریوں سے وابستہ ہیں، یہ ان کی شاعری کا مجموعہ ہے، جسے انہوں نے اپنے ماحول سے متاثر ہوکر قلمبند کیا ہے، کلام میں روانی، شگفتگی اور اثراندازی بھی ہے، کہتے ہیں ماحول کے اثرات ہوتے ہیں، آرٹس کونسل میں ادبی و